اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فہرست

نمبر شمار	مدنی پھول مع ریکارڈ پیپرز	صفحات نمبر	کل صفحہ نمبر
1	مدنی پھول برائے ہفتہ دُعائے شفاء	1 تا 3	3
2	ہر سطح کی شعبہ مشاورتوں کو update کرنے والے مدنی پھول ہفتہ دعائے شفاء اجتماع	4	1
3	مدنی پھول برائے ہفتہ دُعائے شفاء سے متعلق عالمی مجلسِ مشاورت ذمہ دار کے مدنی کام	5	1
4	اجتماع دعائے شفاء کی اسلامی بہنوں کی نیو ویب سائٹ پر تشہیر	6	1
5	ہفتہ دُعائے شفاء سے متعلق ترغیبی اعلان	7	1
6	جدول برائے دعائے شفاء اجتماع	8	1
☆	بیماری اور صبر کے فضائل (بیان)	9 تا 19	11
☆	دعائے شفاء اجتماع والے دن کے اعلانات	20	1
☆	بیماروں کے لئے دُعائیہ اشعار	21	1
☆	متفرق رُوحانی علاج	22 تا 23	2

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مَدَنی پھول برائے ہفتہ دُعائے شفاء

﴿عالمی مجلس مشاورت﴾

رسولِ پاک کی دکھیاری امت پر عنایت کر مریضوں، غمزدوں، آفت نصیبوں پر کرم مولیٰ

(وسائل بخشش ص 99)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ!

آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دکھیاری امّت کی غم خواری اور دل جوئی کے عظیم جذبے کے تحت دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام بیماروں کی عیادت اور دُعاؤں کے لئے **ہفتہ دُعائے شفاء** منایا جارہا ہے۔جس میں بالخصوص شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحت یابی کے لئے اور بالعموم ہر بیمار مسلمان کی شفایابی کے لئے ذوالقعدۃ الحرام کے آخری ہفتے (اجتماع والے دن کے بعد سے مزید **6** دن تک) خصوصیت کے ساتھ دُعاؤں اور عیادت کا سلسلہ ہوگا۔اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

فرمانِ مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔

(اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطَّبَرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

لہٰذا تمام ذمہ دار اسلامی بہنیں یہ نیت کرتی رہیں کہ **ہفتہ دُعائے شفاء** میں نہ صرف خود حصہ لیں گے بلکہ دیگر اسلامی بہنوں کو بھی اس مَدَنی کام کی ترغیب دلائیں گی۔اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ!

یادرہے کہ!"**مدنی پھول طے ہونے کے بعد اس کا نفاذ ہی اصل چیز ہے** "

(شوریٰ وکابینہ کے مدنی مشورے کے مدنی پھول 22 تا 26 اگست 2013)

﴿1﴾ مدنی پھول برائے ہفتہ دعائے شفاء" کے مدنی مشورے سے قبل ہر سطح کی ذمّہ دار اسلامی بہنیں اپنی ماتحت ذمّہ داران کو یہ بتادیں کہ!

☆ مدنی مشورے کا دورانیہ 2 گھنٹے ہوگا۔

☆ مدنی مشورے میں مکمل وقت شرکت کی جائے۔

(بہتر ہے کہ ترکیب معمول والے ماہانہ مدنی مشورے میں ہی بنالی جائے)

﴿2﴾ مدنی پھول ملتے ہی ہر سطح کی ذمّہ دار اسلامی بہنیں اپنی ماتحت ذمّہ داران اور کابینہ ذمّہ داران براہِ راست علاقائی مشاورت ذمّہ داران کو (شرعی سفر ہونے کی صورت میں بذریعہ فون) اور علاقائی مشاورت ذمّہ داران حلقہ وذیلی ذمّہ داران کو متعلقہ مدنی پھول مع ریکارڈ پیپرز سمجھائیں۔

☆ اگر مدنی مشورے میں کوئی ذمّہ دار غیر حاضر رہے تو بعد میں مناسب وقت دے کر مدنی پھول سمجھائے جائیں۔

☆ مدنی مشورے میں یہ بات بتادی جائے کہ اس شعبے سے متعلق تمام پیپرز محفوظ کرلیئے جائیں کیونکہ آئندہ اس میں حسبِ ضرورت ہونے والی ترمیم کو غوثیہ رنگ سے انڈرلائن کے ذریعے واضح کردیا جائے گا۔

☆ ہر سطح کی ذمہ دار اسلامی بہنیں اپنی ماتحت ذمہ داران کو "مدنی پھول برائے ہفتہ دعائے شفاء اجتماع" صفحہ نمبر کی ترتیب کو پیشِ نظر رکھ کر (حسبِ ضرورت) لفافے میں ڈال کر جہاں بالمشافہ مدنی مشورہ ممکن ہو دیں۔

﴿3﴾ ہر سطح کی ذمہ دار اسلامی بہنیں اپنی تمام شعبہ مشاورتوں کو" **ہرسطح کی شعبہ مشاورتوں کو up date کرنے والے مدنی پھول دُعائے شفاء اجتماع**" post / mail کروادیں۔

(یہ پیپر ریکارڈ فائل میں موجود ہے)

﴿4﴾ عالمی مجلسِ مشاورت ذمہ دار "**مدنی پھول برائے ہفتہ دعائےشفاء سے متعلق عالمی مجلسِ مشاورت ذمہ دار کے مدنی کام**" کے مطابق ترکیب بنائیں۔(یہ پیپر ریکارڈ فائل میں موجود ہے)

﴿5﴾ باب المدینہ کی زون ذمہ دار اسلامی بہن ذوالقعدۃ الحرام کے دوسرے ہفتے میں دعائے شفاء اجتماع سے متعلقہ کتب ورسائل (جس کا ذکر آگے آرہا ہے) جتنی تعداد میں ضرورت ہو اس نمبر 0321-3364583 پر آرڈر بک کروائیں جب کہ باب المدینہ کے علاوہ پاکستان کی دیگر زون ذمہ داران اس نمبر 0311-2526020 پر رابطہ فرمائیں اور

بیرونِ ملک کی اسلامی بہنیں اپنے ملکی کابینہ کے نگران کے ذریعے ترکیب بنائیں یا پھر اس I.D پر رابطہ کریں maktaba.ibn@dawateislami.net۔

﴿6﴾ عالمی مجلس مشاورت ذمہ دار ذوالقعدۃ الحرام کے دوسرے ہفتے "**اجتماع دعائے شفاء کی اسلامی بہنوں کی نیو ویب سائٹ پر تشہیر**" نگرانِ مجلس معاونت برائے اسلامی بہنیں (رکن شوریٰ) کو ان الفاظ کے ساتھ کہ "اسلامی بہنوں کی نیو ویب سائٹ پر up load کروادیجئے۔" میل کروادیں۔

(یہ پیپر ریکارڈ فائل میں موجود ہے)

ہفتہ دُعائے شفاء کی ترکیب

﴿1﴾ ذوالقعدۃ الحرام کے آخری ہفتے (اجتماع والے دن کے بعد سے مزید **6** دن تک) ہر سطح کی مجلس مشاورت ذمہ داران مع شعبہ مشاورتیں اپنے زیر حدود علاقوں میں انفرادی طور پر بیمار پڑوسیوں، عزیز رشتے داروں اور جن ذمہ دار اسلامی بہنوں کے اپنے گھروں میں والدہ، بہن، بھابھی، بچوں کی دادی، نانی پھوپھی، چاچی، وغیرہ اگر بیمار ہوں تو اللہ تعالیٰ کی رضا اور اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ عیادت کے لئے جائیں۔

☆ ذیلی حلقہ تا علاقائی ذمہ داران مع شعبہ مشاورتیں قبل از وقت آپس میں یہ طے کرلیں کہ کون کہاں، کس کی عیادت کے لئے جائیں گی؟

☆ بہتر ہے کہ 19 منٹ سے زائد کسی ایک گھر میں وقت نہ دیا جائے۔

☆ عیادت کے دوران پُر تکلّف دعوت یا کھانے وغیرہ کا اہتمام ہو تو احسن طریقے سے معذرت کرلی جائے۔ چائے، پانی مشروب وغیرہ پینے میں حرج نہیں۔

﴿2﴾ اراکینِ عالمی مجلس مشاورت مع اراکین مجلس بیرونِ ملک اپنے اپنے ملکوں / شعبوں سے وابستہ بیرونِ ملک کی ذمہ داران (جو بیمار ہوں) کی بذریعہ اسکائپ / WhatsApp عیادت کی ترکیب بنائیں نیز ممکنہ صورت میں اپنی رہائشی کابینہ علاقوں میں بالمشافہ عیادت ہو تو مدینہ مدینہ۔۔۔

﴿3﴾ مجلس رابطہ ذمّہ داران چھوٹے بڑے اسپتال، کلینک وغیرہ جہاں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام ہے پردے کی رعایت کے ساتھ بیماروں کی عیادت اور ان کے لئے خصوصی دُعاؤں کی ترکیب بنائیں۔

﴿4﴾ عیادت سے قبل ہر اسلامی بہن مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ "**نہر کی صدائیں**" میں صفحہ 19 تا 23 پر موجود عیادت کے مَدَنی پھول کا اچھی طرح مطالعہ فرمائیں۔

﴿5﴾ ذوالقعدۃ الحرام کے تیسرے ہفتے تمام ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات اور ماہانہ مدنی حلقوں میں "**ہفتہ دُعائے شفاء سے متعلق ترغیبی اعلان**" بھی معمول کے اعلانات میں شامل کرلیا جائے۔

(یہ پیپر ریکارڈ فائل میں موجود ہے)

☆ ذوالقعدۃ الحرام کے آخری ہفتے کے دوران آنے والے ماہانہ مدنی حلقے میں بھی بیماروں کے لئے دُعائیں مانگی جائیں۔

﴿6﴾ کے درمیان آنے والے تمام ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات میں "**جدول برائے دُعائے شفاء اجتماع**" مع ریکارڈ پیپرز "**بیماری و صبر کے فضائل**" کے مطابق ترکیب بنائی جائے۔ (یہ تمام پیپرز ریکارڈ فائل میں موجود ہیں)

﴿7﴾ ممکنہ صورت میں صورت میں "دُعائے شفاء اجتماع" میں "**دُعائے شفاء اجتماع**" کا سادہ بینر بھی لگایا جائے۔ بینر کا نمونہ ملاحظہ فرمائیں۔

دعائے شفاء اجتماع
تو سارے مریضوں کو اللہ شفاء دے دے
اچھا ہے فقط وہ جو بیمارِ مدینہ ہے

﴿8﴾ "دُعائے شفاء اجتماع" میں درج ذیل کتب و رسائل مکتبۃ المدینہ (للبنات) پر زیادہ تعداد میں رکھے جائیں اور زیادہ سے زیادہ تقسیم رسائل کی ترکیب بھی بنائی جائے۔

کتب و رسائل: * مَدَنی پنج سورہ * گھریلو علاج * نہر کی صدائیں * چڑیا اور اندھا سانپ * زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی * بیمار عابد * 40 روحانی علاج * مینڈک سُوار بچّھو * یہ وقت بھی گزر جائے گا۔

﴿9﴾ دُعائے شفاء اجتماع میں جہاں ممکن ہو تو اجازت یافتہ تعویذاتِ عطاریہ کا بستہ بھی لگایا جائے وہاں ایک ہفتہ قبل اعلان کیا جائے کہ اجتماع 2:30 سے 4:30 اور پنجاب وغیرہ میں 2 تا 4 ہوگا۔

☆ تعویذاتِ عطاریہ کا بستہ 1 گھنٹے کا لگایا جائے گا جہاں تعویذاتِ عطاریہ کا بستہ لگانا ممکن ہو وہاں (ایک ہفتے قبل) اعلان کر دیا جائے کہ مخصوص تعداد میں اجتماع سے قبل ٹوکن دیئے جائیں گے اور اجتماع کے بعد 63 منٹ کے لئے بیمار اسلامی بہنوں کے لیے تعویذاتِ عطاریہ دیئے جائیں گے۔

﴾10﴿ دُعائے شفاء اجتماع میں علاقے کی بہترین مبلغات اور حلقہ تا عالمی مجلس مشاورت مع شعبہ مشاورتوں کے بیان کی ترکیب بنائی جائے۔

﴾11﴿ دُعائے شفاء اجتماع میں مَدَنی عطیات بکس نمایاں جگہ پر رکھا جائے۔

﴾12﴿ جہاں شرکاء اجتماع کی تعداد 63 متوقع ہو وہاں حفاظتی اُمور کی اسلامی بہن مقرر کی جائیں۔

☆ شرکاء کی کثیر تعداد کی توقع ہونے پر صرف اسی دن کے لئے اجتماع تقسیم کر دیا جائے اور تقسیم شدہ اجتماع کو سنبھالنے کے لئے انتظامات بھی پہلے سے کر لئے جائیں۔ (یاد رہے! تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں مائیک استعمال کرنے کی اجازت نہیں)۔

﴾13﴿ علاقے کے تحت چلنے والے مدرسۃ المدینہ (للبنات) میں پڑھنے والی مدنی منیوں کی والداؤں کو بھی "دُعائے شفاء اجتماع" میں شرکت کی ترغیب دلائی جائے۔

﴾14﴿ جن جن زون میں ممکن ہو وہاں شعبہ فیضانِ مرشد کے علاقوں میں دعائے شفاء اجتماع کی ترکیب بنائی جائے۔

﴾15﴿ "دعائے شفاء اجتماع" میں 'متفرق روحانی علاج' کا پیپر حسب ضرورت فوٹو کاپی کروا کر آنے والی اسلامی بہنوں کو ابتداء میں دیا جائے۔

اَلحَمدُلِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِین وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالمُرسَلِین اَمَّا بَعدُ فَاَعُوذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم ط بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ط

ہر سطح کی شعبہ مشاورتوں کو up date کرنے والے مدنی پھول

رسولِ پاک کی دکھیاری امت پر عنایت کر   مریضوں، غمزدوں، آفت نصیبوں پر کرم مولیٰ

(وسائلِ بخشش ص 99)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی دکھیاری امّت کی غم خواری اور دل جوئی کے عظیم جذبے کے تحت دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام بیماروں کی عیادت اور دعاؤں کے لئے "ہفتہ دعائے شفاء" ذوالقعدۃ الحرام کے آخری ہفتے (اجتماع والے دن کے بعد سے مزید 6 دن تک) منایا جارہا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

☆ ہر سطح کی شعبہ مشاورتیں

نیت فرمالیں کہ دعائے شفاء اجتماع کے مدنی کاموں میں نہ صرف خود حصّہ لیں گے بلکہ دیگر اسلامی بہنوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں گے۔

اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

☆ شعبہ مشاورتیں اپنے زیرِ حدود علاقوں میں انفرادی طور پر بیمار پڑوسیوں، عزیز رشتے داروں اور جن ذمّہ داران کے اپنے گھروں میں والدہ، بہن، بھابھی، بچوں کی دادی، نانی، چاچی، پھوپھی وغیرہ اگر بیمار ہوں تو اللہ کی رضا اور اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ عیادت کے لئے جائیں۔

☆ مجلس رابطہ ذمّہ داران چھوٹے بڑے ہسپتال، کلینک وغیرہ جہاں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام ہے، پردے کی رعایت کے ساتھ بیماروں کی عیادت اور ان کے لئے دعاؤں کی ترکیب بنائیں۔

☆ عیادت سے قبل ہر اسلامی بہن مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ "نہر کی صدائیں" میں صفحہ 19 تا 23 پر، وجو دعیادت کے مدنی پھول کا اچھی طرح مطالعہ فرمالیں۔

عالمی مجلس مشاورت

﴿ دعوتِ اسلامی ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مدنی پھول برائے ہفتہ دعائے شفاء سے متعلق عالمی مجلسِ مشاورت ذمہ دار کے مدنی کام

﴿1﴾ دعائے شفاء اجتماع سے تین ہفتے قبل عالمی مجلسِ مشاورت کی جہاں جہاں مثلاً مدنی مشوروں وغیرہ میں شرکت ہو تو وہاں دعائے شفاء سے متعلق ترغیب دلائیں۔

﴿2﴾ دعائے شفاء اجتماع سے تین ہفتے قبل اپنے ممالک میں اس طرح کا ایک مدنی مشورہ رکھیں کہ ان ممالک کی جو اسلامی بہنیں زیادہ بیماری میں مبتلاء ہیں تو پہلے سے اُن کی معلومات لے لیں اور "فی اسلامی بہن 12 منٹ دلجوئی کی ترکیب بنائیں۔" مینڈک سوار بچھو، زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی، بیمار عابد اور اندھا سانپ رسالے اپنے پاس رکھیں تاکہ اگر کسی کو وظیفہ بتانا ہو تو بتا سکیں یا آسانی ہونے کی صورت میں pic لے کر Whatsapp یا Skype پر send کر دیں۔

﴿3﴾ ہفتہ دعائے شفاء کی تشہیر سے متعلق:

❖ عالمی مجلسِ مشاورت ذمہ دار ذوالقعدۃ الحرام کے پہلے ہفتے **اجتماع دعائے شفاء کی اسلامی بہنوں کی نیو ویب سائیٹ پر تشہیر** (پمفلٹ)" نگرانِ مجلسِ معاونت برائے اسلامی بہنیں (رکنِ شوریٰ) کو ان الفاظ کے ساتھ میل کر دیں کہ:

❖ "اسلامی بہنوں کی نیو ویب سائیٹ پر Upload کروا دیجئے۔"

❖ "مدنی چینل پر اس کے مطابق تشہیر کی ترکیب بنا دیجئے۔"

(پمفلٹ ریکارڈ فائل میں موجود ہے)

﴿4﴾ عالمی مجلسِ مشاورت دعائے شفاء اجتماع میں ہونے والے بیان سے متعلق ذوالقعدۃ الحرام کے پہلے ہفتے جن جن کو Update کرنا ہو کر دیں کہ جس ہفتے دعائے شفاء اجتماع ہو اُس دن علمیہ سے آنے والا بیان نہ کیا جائے بلکہ دعائے شفاء اجتماع میں بیان کی جو ترکیب بتائی گئی ہے اس کے مطابق پہلے سے Arrangment کر کے بیان کیا جائے۔

اَلحَمدُللہِ رَبِّ العٰلَمِین وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَا مُ عَلٰی سَیِّدِالمُرسَلِین اَمَّا بَعدُ فَاَعُوذُبِاللہ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم ط بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ط

اجتماع دعائے شفاء کی اسلامی بہنوں کی نیو ویب سائٹ پر تشہیر

رسولِ پاک کی دکھیاری امت پر عنایت کر مریضوں، غمزدوں، آفت نصیبوں پر کرم مولیٰ

(وسائلِ بخشش ص99)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِہٖ وسلم کی دکھیاری امّت کی غم خواری اور دل جُوئی کے عظیم جذبے کے تحت دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام بیماروں کی عیادت اور دعاؤں کے لئے ذیلی سطح پر

"اجتماع دعائے شفاء"

ذوالقعدۃ الحرام کے آخری ہفتے (اجتماع والے دن سے مزید 6 دن تک) منعقد کیا جارہا ہے۔

اسلامی بہنیں اپنے ذیلی حلقے میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع والے دن اُسی مقام پر ہونے والے **دعائے شفاء اجتماع** میں ضرور شرکت فرمائیں۔

اجتماع کی خصوصیات

☆ بیماری اور صبر کے فضائل پر مشتمل بیان

☆ عیادت کے مدنی پھول

☆ معتدد روحانی علاج

☆ اجتماعی طور پر "یَا سَلَامُ " کا ورد

☆ بیماروں کے لئے خصوصی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ہفتہ دُعائے شفاء سے متعلق ترغیبی اعلان

مَدَنی پھول: دُعائے شفاء اجتماع سے قبل والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع اور ماہانہ مدنی حلقہ میں معمول کے اعلانات کے دورانیہ میں ایڈجیسٹ کرتے ہوئے درج ذیل اعلانات شامل کئے جائیں۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو!

آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دکھیاری اُمّت کی غم خواری اور دل جوئی کے عظیم جذبے کے تحت دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ "**ہفتہ دُعائے شفاء**" منایا جارہا ہے جس میں بیماروں کی عیادت اور ان کے لئے دُعائے شفاء کا سلسلہ ہو گا۔

اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! اس کا سلسلہ ذوالقعدۃ الحرام کے آخری ہفتے (یعنی اجتماع والے دن سے مزید 6 دن تک) ہو گا۔ آپ سے مَدَنی التجاء کہ آپ کے پڑوسیوں، عزیز رشتے داروں، جان پہچان والوں میں اگر کوئی بیمار ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا اور اچھی نیتوں کے ساتھ ان کی عیادت کو جائیں۔

!عیادت کرنے کی فضیلت بھی ہاتھوں ہاتھ سماعت فرمائیے۔

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: "جو شخص کسی مریض کی **عِیادت** کو جاتا ہے تو آسمان سے ایک مُنادی نِدا کرتا ہے، تجھے بِشارت (یعنی خوشخبری) ہو تیرا چلنا اچھا ہے اور تُو نے جنّت میں ایک منزل کو اپنا ٹھکانہ بنالیا۔" (ابنِ ماجہ ج2 ص192 حدیث 1443) (نہر کی صدائیں ص19)

آیئے! نیت کرتے ہیں کہ حدیث پاک میں وارد اس خوشخبری کو پانے کے لئے بیماروں کی عیادت کریں گے۔

اِنْ شَآءَاللہ الرَّحْمٰن

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! آپ سب کے لئے ایک خوشخبری ہے کہ "**ہفتہ دُعائے شفاء**" منانے کے لئے آئندہ ہفتہ اسی جگہ، اسی مقام، اسی وقت پر دُعائے شفاء اجتماع کا انعقاد ہو گا۔ اِنْ شَآءَاللہ الرَّحْمٰن

اس اجتماع کے بیان میں ہم سنیں گے روئے زمین کا سب سے بڑا عبادت گزار، عجیب و غریب مریض کون۔۔؟ ٹانگوں سے معذور فقیر۔۔۔ آزمائش رضائے الٰہی کا سبب ہے بیماری سے متعلق متعدد حکایات، روایات اور بہت کچھ نیز ساتھ ہی ساتھ عیادت کرنے کے مَدَنی پھول بھی بیان کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ کئی بیماریوں کے روحانی علاج نہ صرف یاد کروائے جائیں گے بلکہ آخر میں یہ پیپر تقسیم بھی کئے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ 111 بار **یَاسَلَامُ** کا ورد بھی کروایا جائے گا، آپ میں سے جس سے ہو سکے اپنے ساتھ تسبیح یا کاؤنٹر لائیں۔

اِنْ شَآءَاللہ الرَّحْمٰن! دنیا میں جہاں کہیں بھی مسلمان بیمار ہیں ان کی شفایابی کے لئے خصوصی دُعائیں مانگی جائیں گی۔۔۔ آیئے! نیت کرتے ہیں کہ پابندی وقت کے ساتھ ضرور بہ ضرور اس دُعائے شفاء اجتماع میں شرکت کریں گے اور دیگر اسلامی بہنوں کو بھی دعوت دے کر اپنے ساتھ لائیں گے۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جدول برائے دُعائے شفاء اجتماع

نمبر شمار	شعبہ	دورانیہ	تفصیلات
1	تلاوت	2منٹ	-------
2	نعت شریف	4منٹ	-------
3	درس	7منٹ	معمول کے مطابق جو موضوع ہو وہی بیان کیا جائے۔
4	متفرق رُوحانی عِلاج یاد کروانا	7منٹ	☆معمول کے مطابق "دُعا یاد کروانے کی جگہ خزینہ رحمت سے "مریض کی عیادت کرتے وقت کی دعا" اور حسب موقع متفرق رُوحانی عِلاج" کی مدد سے رُوحانی عِلاج بتائے جائیں۔
5	بیان مع سُنّت اور اعلانات	52منٹ	☆بیان کا موضوع: "بیماری اور صبر کے فضائل" (بیان ریکارڈ فائل میں موجود ہے) **"دعائے شفاء اجتماع والے دن کے اعلانات** "معمول کے اعلانات میں ایڈجیسٹ کرتے ہوئے ترکیب بنائی جائے۔ (یہ پیپر ریکارڈ فائل میں موجود ہے) ☆پھر معمول کے مطابق اعلانات میں رُوحانی عِلاج نہ بتایا جائے۔
6	درودِ پاک	07منٹ	-------
7	ذکر، 111بار یَاسَلَامُ کا ورد اور دُعا	35منٹ	☆ذکر کے بعد درج ذیل الفاظ بیان کئے جائیں۔ پیاری اسلامی بہنو! اب 111 بار "**یَاسَلَامُ کا ورد**" کروایا جائے گا ☆تمام اسلامی بہنیں اوّل و آخر 3، 3 بار درود شریف کے ساتھ آہستہ آواز میں میرے ساتھ مل کر ایک آواز ہو کر 111 بار **یَاسَلَامُ** اس نیت سے پڑھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے اس مبارک نام کی برکت سے دُنیا میں جہاں کہیں بھی کوئی مسلمان بیمار ہیں اپنی رحمت سے اسے شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ ☆"**یَاسَلَامُ**" 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شفا حاصل ہو گی۔" (مَدَنی پنج سورہ ص 247) ☆دعا سے قبل اور یا سلامُ کے ورد کے بعد نعت خواں مناجات "مٹا میرے رنج و الم یا الٰہی" (وسائلِ بخشش) طرز کے ساتھ پڑھے۔ ☆دُعا میں "**بیماروں کے لئے دُعائیہ اشعار**" میں سے چند اشعار نثر کی صورت میں حسبِ موقع پڑھے جائیں ☆بہتر ہے کہ جو اشعار پڑھنے ہوں وہ زبانی یاد کر لئے جائیں (یہ پیپر ریکارڈ فائل میں موجود ہے)
	صلٰوۃ و سلام	04منٹ	-------
9	مجلس کے اختتام کی دُعا	02منٹ	
	کل دورانیہ	120منٹ (2 گھنٹے)	

مَدَنی پھول: ☆بعدِ اجتماع "**متفرق رُوحانی عِلاج**" کا پیپر تقسیم کیا جائے۔ ☆"**مَدَنی پھول برائے ہفتہ دُعائے شفاء**" میں خصوصیت کے ساتھ جن کتب و رسائل کا تذکرہ ہے، مذکورہ کتب و رسائل تقسیم کئے جائیں۔ ☆اگر کوئی بیمار اسلامی بہن بعدِ اجتماع دم کروانے کے لئے کہے تو تعوّذ و تسمیہ کے ساتھ 1 بار **سورۂ فاتحہ** (اگر تجوید درست ہوں تو) پڑھ کر دم کر سکتے ہیں۔

جو بیمار آئے شِفا پا کے جائے　　عطا کر دے ایسا دَم یا الٰہی!

ہر مبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

دُرُودِ پاک کی فضیلت

حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم فرمانِ عالیشان ہے: اللہ پاک کی خاطر آپس میں مَحبَّت رکھنے والے جب باہم (یعنی آپس میں) ملیں اور مُصافَحہ کریں (یعنی ہاتھ ملائیں) اور نبی (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرُودِ پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(مُسْنَدُ اَبِیْ یَعْلٰی، ج ۳ ص ۹۵ حدیث ۲۹۵۱)

کعبہ کے بدرالدُّجیٰ تم پہ کروروں دُرود طیبہ کے شمسُ الضُّحیٰ تم پہ کروروں دُرود

(حدائقِ بخشش، ص ۲۶۴)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! حُصولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کرلیتی ہیں۔ فَرمانِ مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ''نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ'' مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

مَدَنی پھول: بیان میں جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بیان سُننے کی نیّتیں

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی بیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بیان سُنوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِین کی تَعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گھُورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

حضرت سیِّدُنا اَیُّوب عَلَیْہِ السَّلَام کا صبر

جب حضرت سیِّدُنا ایوب عَلَیْہِ السَّلام کی آزمائش کا وقت قریب آیا تو حضرت سیِّدُنا جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے حاضر ہو کر عرض کی: اے ایوب! عنقریب آپ کا ربّ کریم آپ پر ایسی آزمائش اور ہولناک معاملہ نازل فرمائے گا جسے پہاڑ بھی برداشت نہیں کرسکتے۔ حضرت سیِّدُنا ایوب عَلَیْہِ السَّلام نے فرمایا: اگر میں محبوب کے ساتھ تعلق میں ثابت قدم رہا تو ضرور صبر کروں گا یہاں تک میرے بارے میں یوں کہا جائے: یہ انتہائی تعجب خیز بندہ ہے۔ پھر آپ عَلَیْہِ السَّلام کو یہ نِدا کی گئی: اے ایوب! آزمائش کے لئے تیار ہو جاؤ اور میرا حکم و فیصلہ نازل ہونے تک صبر کرتے رہو۔ آپ عَلَیْہِ السَّلام کی آزمائش کا سبب یہ تھا کہ ابلیسِ لعین نے حسد کی وجہ سے طرح طرح کے دھوکے اور حیلے سے آپ پر غالب ہونا چاہا لیکن نہ ہو سکا تو کہنے لگا: اے اللہ پاک! ایوب شکر گزار بندہ ہے وہ اس لئے فرمانبردار ہے کہ تو نے اسے مال، رزق اور اولاد میں وسعت عطا فرمائی اور صحت بخشی ہے، اگر تُو یہ سب کچھ واپس لے لے تو ایک لمحہ بھی تیری اطاعت نہ کرے گا۔ اللہ کریم نے ارشاد فرمایا: وہ اپنی حالت ہر گز تبدیل نہ کرے گا۔ چنانچہ، آزمائش شروع ہوئی اور آپ عَلَیْہِ السَّلام کی ساری اولاد لے لی گئی، اس پر آپ عَلَیْہِ السَّلام اور زیادہ عبادت کرنے لگے۔ دوسرے دن مال جلا دیا گیا تو آپ عَلَیْہِ السَّلام نے فرمایا: تمام عطائیں اُسی کی ہیں، چاہے لے لے چاہے باقی رکھے۔ تیسرے دن آپ عَلَیْہِ السَّلام صبح کی نماز پڑھ رہے تھے کہ شیطانِ لعین نے آپ عَلَیْہِ السَّلام کے جسم پر پھونک ماری تو آپ عَلَیْہِ السَّلام جسمانی بیماری میں مبتلا ہوگئے، لیکن

آپ عَلَیْہِ السَّلَام ظاہر و باطن میں اللہ پاک کا ذکر کرتے رہے۔ مال و اولاد چلے جانے کے بعد جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام جسم کی آزمائش میں مبتلا ہوئے تو فرمایا: تمام خوبیاں اللہ پاک کے لئے ہیں جس نے مجھے اپنی عبادت کے لئے چُن لیا، مجھ پر اپنا خاص فضل اور بھلائی فرمائی اور مجھے اپنے علاوہ کسی چیز میں مشغول نہ رکھا۔ حضرت سیِّدُنا ایوب عَلَیْہِ السَّلَام ہمیشہ ذکر کرتے رہے اور اپنے ربِّ کریم کی حمد اور شکر بجالاتے رہے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! بیان کردہ حکایت نقل کرنے کے بعد **شیخ شُعَیب حَرِیفِیش** رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: آزمائش انسان کے احوال کو ظاہر اور محبت کے دعوے دار کی حالت بہت جلد واضح کر دیتی ہے۔ اللہ کریم نے اپنے پیارے نبی حضرت سیدنا ایُّوب عَلَیْہِ السَّلَام پر ستر ہزار قسم کی آزمائشیں نازل فرمائیں لیکن آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے صبر و شکر کیا اور شِکْوَہ نہ کیا۔ تو اے اسلامی بہنو! تم تو ایک کانٹا بھی برداشت نہیں کر سکتیں جبکہ حضرت سیِّدُنا ایوب عَلَیْہِ السَّلَام کو اولاد لے کر آزمایا گیا مگر آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے عبادت میں اضافہ کر دیا، مال لے لیا گیا مگر محبتِ الٰہی میں ذرہ برابر کمی نہ آئی، تمام آزمائشوں پر راضی رہے اور ظاہری و باطنی طور پر بالکل کوئی شکوہ نہ کیا۔" (الروض الفائق، ص۸۷)

اللہ کریم سیدنا ایوب عَلَیْہِ السَّلَام کے طفیل ہمیں بھی آزمائشوں پر صابر و شاکر رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن

بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! احادیثِ مبارکہ میں کئی مقامات پر مصیبتوں، پریشانیوں اور بیماریوں پر **صبر کے فضائل** کو بیان کیا گیا ہے۔ آیئے! صبر کا ذہن بنانے کے لئے 4 یار کی نسبت سے 4 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنئے، چنانچہ

مصیبتوں پر صبر کے فضائل پر مشتمل 4 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

(1) ارشاد فرمایا: اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے مصیبت میں مبتلا فرمادیتا ہے۔ (بخاری، کتاب المرضی، باب ماجاء فی کفارۃ المرض، ۴/۴، رقم:۵۶۴۵)

(2) ارشاد فرمایا: بندے کو اپنی دینداری کے اعتبار سے مصیبت میں مبتلا کیا جاتا ہے، اگر وہ دِین میں سخت ہوتا ہے تو اس کی آزمائش بھی سخت ہوتی ہے اور اگر وہ اپنے دِین میں کمزور ہوتا ہے تو اللہ کریم اس کی دِینداری کے مطابق اسے آزماتا ہے۔ بندہ مصیبت میں مبتلا ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس دنیا ہی میں اس کے **سارے گناہ بخش** دیئے جاتے ہیں۔ (ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب الصبر علی البلاء، ۴/۳۶۹، رقم:۴۰۲۳)

(3) ارشاد فرمایا: جب اللہ پاک کسی بندے سے محبت فرماتا ہے یا اسے اپنا دوست بنانے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس پر آزمائشوں کی بارش فرمادیتا ہے، پھر جب وہ بندہ اپنے ربّ کو پکارتا ہے، اے میرے ربِّ کریم! تو اللہ پاک فرماتا ہے: میرے بندے تُو جو کچھ مجھ سے مانگے گا میں تجھے عطا فرماؤں گا یا تو جلد ہی تجھے دے دوں گا یا اسے تیری آخرت کیلئے ذخیرہ کر دوں گا۔ (الترغیب والترہیب، کتاب الجنائز، باب الترغیب فی الصبر...الخ، ۴/۱۳۵، رقم:۵۲۲۵)

(4) ارشاد فرمایا: جس کے مال یا جان میں مُصیبت آئی پھر اُس نے اسے پوشیدہ رکھا اور لوگوں پر ظاہر نہ کیا تو اللہ پاک پر حق ہے کہ اس کی مغفِرت فرمادے۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کتاب الزھد، باب فیمن صبر علی العیش... الخ، ۱۰/۴۵۰، حدیث:۱۷۸۷۲)

چُپ رہسیں تاں موتی مِلسن، صَبر کریں تا ہیرے
پاگلاں وانگوں رَولا پاویں ناں موتی ناں ہیرے

ترجمہ: اگر تُو (مصیبتیں آنے پر) خاموشی اختیار کرے گا تو تجھے (ثواب کے) موتی ملیں گے، صبر سے کام لے گا تو اس کے بدلے میں تجھے (ثواب کے) ہیرے ملیں گے۔ ہاں! اگر تُو نے پاگلوں کی طرح شکوے شکایات کا اظہار کیا تو پھر تجھے نہ تو موتی ملیں گے اور نہ ہی ہیرے۔

آزمائش زحمت نہیں رحمت ہے:

پیاری پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا! مصیبتوں اور آزمائشوں کا آنا باعثِ زحمت نہیں بلکہ باعثِ رحمت و سعادت ہے، مصیبت میں مبتلا شخص سے اللہ پاک بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، مصیبت میں مبتلا ہونے والے کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، آزمائش میں مبتلا شخص کو اللہ پاک بے حساب عطا فرماتا ہے اور مصیبت چھپانے والے کو بارگاہِ الٰہی سے مغفرت کا

پروانہ عطا کیے جانے کی خوشخبری ہے۔ **مصیبتوں پر صبر** کے اِتنے **فضائل** سُن کر تو ہمیں ذہن بنانا چاہئے کہ چاہے کتنی ہی مصیبتیں آپڑیں، آزمائشوں کے طوفان ہمیں ڈگمگانے کی کوشش کریں، پریشانیوں کا سیلاب اُمنڈ آئے اور بیماریاں ہر طرف سے گھیر اڈال دیں تب بھی حرفِ شکایت زبان پر ہرگز نہ آئے بلکہ ان پر صبر کرکے اس کے بدلے میں ملنے والے ثواب کے تصور میں ایسے گم ہوجائیں کہ تکلیف کا احساس تک باقی نہ رہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

روئے زمین کا سب سے بڑا عبادت گزار

حضرت سیدنا یونس عَلَیْہِ السَّلَام نے حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام سے فرمایا: میں روئے زمین کے سب سے بڑے عابد (یعنی عبادت گزار) کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ حضرت جبرئیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو ایک ایسے شخص کے پاس لے گئے جس کے ہاتھ پاؤں جذام کی وجہ سے گل کٹ کر جدا ہوچکے تھے اور وہ زبان سے کہہ رہا تھا، اے اللہ پاک! تو نے جب تک چاہا ان اَعضاء سے مجھے فائدہ بخشا، جب چاہا لے لیا اور میری امید صرف اپنی ذات میں باقی رکھی۔ اے میرے پیدا کرنے والے! میرا تو مقصود بس تُو ہی تو ہے۔ حضرت سیدنا یُونس عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: اے جبریل! میں نے آپ کو نمازی روزے دار (جیسا) شخص دکھانے کا کہا تھا۔ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی، اس مصیبت میں مبتلا ہونے سے قبل یہ ایسا ہی تھا، اب مجھے یہ حکم ملا ہے کہ اس کی آنکھیں بھی لے لوں۔ چنانچہ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے اشارہ کیا تو اس کی آنکھیں بھی نکل پڑیں، مگر اس صابر وشاکر عبادت گزار شخص نے زبان سے وہی بات کہی، اے ربِّ کریم! جب تک تو نے چاہا ان آنکھوں سے مجھے فائدہ بخشا اور جب چاہا انھیں واپس لے لیا۔ اے اللہ پاک! تو نے میری امید کا مرکز صرف اپنی ذات کو رکھا، میرا تو مقصود بس تُو ہی تُو ہے۔ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے اس عابد سے فرمایا: آؤ ہم تم باہم مل کر دعا کریں کہ اللہ پاک تم کو پھر آنکھیں و ہاتھ پاؤں لوٹا دے اور تم پہلے ہی کی طرح عبادت کرنے لگو۔ عابد نے کہا، ہرگز نہیں۔ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: آخر کیوں نہیں؟ عابد نے جواب دیا: ”جب میرے ربِّ کریم کی رضا اسی میں ہے تو مجھے صحت نہیں چاہیے۔ حضرت سیدنا یونس عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: واقعی میں نے کسی اور کو اس سے بڑھ کر عابد نہیں دیکھا۔ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے کہا: یہ وہ راستہ ہے کہ رضائے الٰہی تک رسائی کیلئے اس سے بہتر کوئی راستہ نہیں۔ (روض الریاحین، الحکایۃ السادسۃ والثلاثون بعد الثلاث مائۃ، ص ۲۸۱)

جے سوہنا مرے دُکھ وِچ راضی
میں سکھ نُوں چُلّھے پاواں

(یعنی میرا محبوب جب کہ میرے دُکھی ہونے پر خوش ہے تو پھر میں سُکھ چین کو بھاڑ (چولھے) میں جھونکتا ہوں)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! صابِر ہو تو ایسا! آخِر کون سی مصیبت ایسی تھی جو اُن بُزرگ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے جسم میں نہ تھی حتّٰی کہ آنکھوں کے چراغ بھی بجھادیئے گئے مگر اُن کے صبر و اِستقِلال میں ذرّہ برابر فرق نہ آیا، وہ **”رِضائے الٰہی پر راضی رہنے“** کی اُس عظیم منزل پر فائز تھے کہ اللہ پاک سے شفا طَلَب کرنے کے لئے بھی تیّار نہیں تھے کہ جب اللہ پاک نے بیمار کرنا ہی منظور فرمایا ہے تو میں تندُرُست ہونا نہیں چاہتا۔ بلاشبہ یہ انہیں کا حِصّہ تھا۔ ایسے ہی اللہ والوں کا مقولہ ہے: **”نَحْنُ نَفْرَحُ بِالْبَلَاءِ کَمَا یَفْرَحُ اَھْلُ الدُّنْیَا بِالنِّعَمِ“** یعنی ”ہم بلاؤں اور مصیبتوں کے ملنے پر ایسے ہی خوش ہوتے ہیں جیسے اہلِ دنیا دُنیوی نعمتیں ہاتھ آنے پر خوش ہوتے ہیں۔“ آیئے! اسی طرح کا ایک اور واقعہ سنتے ہیں: چنانچہ

عجیب وغریب مریض

حضرتِ سَیِّدُنا یحییٰ بن مَعاذ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے منقول ہے: ایک مرتبہ میں نے ایک ویران جنگل میں بانس کی جھونپڑی کے قریب ایک ایسے نابینا بوڑھے شخص کو دیکھا جو کوڑھ کے مرض میں مبتلا تھا، کیڑے اس کے جسم کو کھا رہے تھے۔ مجھے اس پر بہت ترس آیا میں نے کہا: اے بزرگ! اگر آپ چاہیں تو میں اللہ پاک سے آپ کی صحت یابی کی دعا کروں؟ اس نے کہا: اے یحییٰ بن معاذ! میں اس حال میں بھی اپنے ربِّ کریم سے راضی ہوں اور سن! کبھی بھی اَولیائے عِظام سے ٹکر نہ لینا اور اگر تجھے اپنی دعا کی قبولیت پر اتنا ہی ناز ہے تو پہلے اپنے لئے دعا کر کہ اللہ پاک تیرے دل

سے اناروں کی محبت نکال دے۔ یہ سن کر میں بہت حیران ہوا کیونکہ اس نے میرے اس عہد کو جان لیا تھا جو میرے ربِّ کریم اور میرے درمیان تھا کہ میرا نفس جس چیز کی خواہش کرے گا میں اسے ترک کر دوں گا، لیکن انار مجھے بہت پسند تھے، باوجود کوشش میں انہیں ترک نہ کر سکا تھا۔ (اس نابینا بزرگ نے نظرِ ولایت سے ان کے دل کا حال جان لیا تھا)

۔(عیون الحکایات، الحکایۃ الثالثۃ عشرۃ بعد المائۃ، ص ۱۳۱)

نہ پوچھ ان خِرقہ پوشوں کو عقیدت ہو تو دیکھ ان کو
یدِ بیضا لئے پھرتے ہیں اپنی آستینوں میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! سنا آپ نے! اللہ والے بڑی سے بڑی مصیبت پر بھی چیخ و پکار کرنے اور بلاوجہِ شرعی دوسروں کو بتانے کے بجائے اللہ کریم کی رضا پر راضی رہتے تھے۔ اے کاش! ہم بھی ان مقدس ہستیوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ہر حال میں اللہ پاک کی رضا پر راضی رہنے والے بن جائیں۔ افسوس! آج کل ہم ذرا ذرا سی تکلیفوں پر بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہیں، حالانکہ ان بیماریوں، تکلیفوں اور پریشانیوں پر جلنے اور کُڑھنے کے بجائے قدم قدم پر صبر کر کے بآسانی اجر و ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ مثلاً راستے میں پاؤں پھسلنے یا ٹھوکر لگ جانے سے پہنچنے والی مصیبت پر شکوہ کرنے اور دوسروں کو کوسنے کے بجائے اگر صبر کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ ڈھیروں ڈھیر اجر و ثواب ملے گا۔ جبکہ اس کے مقابلے میں فضول بکنے سے ثواب ملنا تو کجا الٹا نقصان ہی نقصان ہو گا۔ اسی طرح راہ چلتے کسی کا دھکّا لگ گیا، کسی سے ٹکرا گئے، کہیں جا رہی تھی کہ سڑک پر "ٹریفک جام" ہو گیا، سخت گرمی بھی ہے، ہارن کی آوازوں سے کان پھٹے جا رہے ہیں، ایسے وقت میں لوگ بہت بڑبڑاتے اور مَعَاذَ اللہ گندی گالیاں تک بکتے ہیں، یوں ہی کسی نے آواز کس دی، کنکر مار دیا، طعنہ دیا، گھر میں کسی نے مذاق اُڑایا، پڑوسی نے حُسنِ سُلوک نہیں کیا یا کوئی زیادتی کی، جیب کٹ گئی، کسی نے گھر کے آگے کُوڑا ڈال دیا، کسی نے بات کاٹ دی، سُنّتوں بھرے بیان کے بعد کسی نے بے جا تنقید کر دی یا آواز و انداز پر اعتراض کیا، کسی کے یہاں مہمان بنے اور اُس نے چائے پانی کا نہیں پوچھا، سُنّت کے مطابق کھا پی رہے تھے اس دوران کسی نے طنز کر دیا تو ان مواقع پر ہم آپے سے باہر ہو جاتے اور بدتہذیبی کی ساری حدیں پار کر جاتے ہیں۔ یاد رکھئے! اس قسم کے معاملات عموماً روزمرہ پیش آتے رہتے ہیں، لہٰذا ایسے مواقع پر اپنے نفس کو کھلی چھوٹ دینے اور غیر شرعی کام کر کے شیطان کو خوش کرنے کے بجائے صبر، صبر اور صرف صبر سے کام لیجئے، کیونکہ صبر نہایت عمدہ چیز ہے، چنانچہ

صبر سے بہتر کوئی شے نہیں

رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بشارت نشان ہے: وَمَنْ یَّتَصَبَّرْ یُصَبِّرْہُ اللہُ وَمَا اُعْطِیَ اَحَدٌ عَطَاءً خَیْرًا وَّاَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ یعنی جو صبر چاہے گا اللہ پاک اسے صبر دے گا اور کسی کو صبر سے بہتر اور وسیع کوئی چیز نہ ملی۔ (بخاری، کتاب الزکاۃ، باب الاستعفاف عن المسألۃ، ۱/۴۹۶، حدیث: ۱۴۶۹)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی ربِّ کریم کی عطاؤں میں سے بہترین اور بہت گنجائش والی عطا صبر ہے کہ ربِّ کریم نے اس کا ذکر نماز سے پہلے فرمایا: اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ (ترجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد چاہو (پ۲، البقرۃ: ۱۵۳)) اور صابر (صبر کرنے والے) کے ساتھ اللہ (کریم) ہوتا ہے۔ صبر کے ذریعہ انسان بڑی بڑی مشقتیں برداشت کر لیتا ہے اور بڑے بڑے درجے حاصل کر لیتا ہے۔ ربِّ کریم نے (سیدنا) ایوب عَلَیْہِ السَّلَام کے بارے میں فرمایا: اِنَّا وَجَدْنٰہُ صَابِرًا (ترجَمۂ کنز الایمان: ہم نے انہیں بندہ صابر پایا (پ۲۳، ص: ۴۴))، صبر ہی کی برکت سے حضرت (سیدنا) حسین (رَضِیَ اللہُ عَنْہُ) سیِّدُ الشُّہداء ہوئے۔

(مرآۃ المناجیح، ۳/۵۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! یاد رکھئے! زندگی میں قدم قدم پر آزمائشیں اور پریشانیاں آتی ہیں، اللہ پاک اپنے بندوں کو کبھی مرض سے، کبھی جان و مال کی کمی سے، کبھی دشمن کے ڈر خوف سے، کبھی کسی نقصان سے، کبھی آفات و بلیّات سے اور کبھی نت نئے فتنوں سے آزماتا ہے اور راہِ دین اور نیکی کی دعوت تو خصوصاً وہ راستہ ہے جس میں قدم قدم پر آزمائشیں

ہیں، اسی سے فرمانبردار و نافرمان، محبت میں سچے اور محبت کے صرف دعوے کرنے والوں کے درمیان فرق ہوتا ہے، جیسا کہ

موٹی سی بات!

صَدْرُ الشَّریعہ، بدرُ الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: بہت موٹی سی بات ہے جو ہر شخص جانتا ہے کہ کوئی کتنا ہی غافل ہو مگر جب (اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے یا وہ کسی مصیبت اور) مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو کس قدر خدا کو یاد کرتا اور توبہ و استغفار کرتا ہے اور یہ تو بڑے رتبہ والوں کی شان ہے کہ (وہ) تکلیف کا بھی اسی طرح استقبال کرتے ہیں جیسے راحت کا (استقبال کرتے ہیں) مگر ہم جیسے کم سے کم اتنا تو کریں کہ (جب کوئی مصیبت یا تکلیف آئے تو) صبر و استقلال سے کام لیں اور جَزع و فَزع (یعنی رونا پیٹنا) کرکے ثواب کو ہاتھ سے نہ (جانے) دیں اور اتنا تو ہر شخص جانتا ہے کہ بے صبری سے آئی ہوئی مصیبت جاتی نہیں اور بڑے ثواب (جو احادیث میں بیان کیا گیا ہے) سے محرومی دوہری مصیبت ہے۔ (بہار شریعت، ۱/۷۹۹، ملخصًا)

لہٰذا دینِ اسلام کا پیروکار ہونے کے ناطے ہر مسلمان کو چاہئے کہ غمی خوشی ہر حال میں اللہ پاک کی رضا پر راضی اور صابر و شاکر رہے، کیونکہ مومن کی اصل پہچان ہی تکلیف، بیماری یا مصیبت کے وقت صبر کرنا اور اللہ پاک کی رضا پر راضی رہنا ہے۔ یاد رہے! کامل صبر اُسی حالت میں کہلائے گا، جب ہم صدمہ و مصیبت پہنچتے ہی اس پر صبر کرنے کی کوشش کریں۔ بعض لوگ اپنے دل کی ساری بھڑاس نکالنے کے بعد کہتے ہیں "میں نے صبر کیا" حالانکہ جَزع و فَزع (یعنی رونے پیٹنے) کے بعد کیا جانے والا صبر وہ نہیں کہ جس پر اجر و ثواب کی اُمید کی جاسکے۔ چنانچہ

صبر مصیبت کی ابتداء میں ہوتا ہے

حضرت سَیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک عورت کے قریب سے گزرے جو ایک قبر کے پاس رو رہی تھی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خدا سے ڈر اور صبر کر۔ (وہ آپ کو نہ پہچان سکی اور) کہا: آپ تشریف لے جائیں اور مجھے میرے حال پر چھوڑ دیں آپ کو کیا معلوم کہ مجھے کیا مصیبت پہنچی ہے۔

جب اسے بتایا گیا کہ وہ تو نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں تو وہ درِ اقدس پر حاضر ہوئی۔ دربانوں کو نہ پاکر اس نے (معذرت خواہانہ انداز میں) عرض کی: میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا (اب میں صبر کرتی ہوں)۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: صبر تو صدمہ کی ابتدا کے وقت ہوتا ہے۔ (بخاری، کتاب الجنائز، باب زیارۃ القبور، ۱/۴۳۳، حدیث: ۱۲۸۳)

بیان کردہ حدیثِ پاک کے تحت علامہ بدرالدِّین عینی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: واقعی حقیقی صبر وہی ہوتا ہے جو صدمے، تکلیف یا بیماری کے آغاز میں کیا جائے ورنہ مصیبت کا وقت گزر جانے کے بعد سکون آجانا صبر نہیں بلکہ غم کو بھول جانا ہے۔ جبکہ مصیبت کی ابتدا میں دل کو اچانک ایسا دھچکا لگتا ہے کہ اس وقت پُرسکون رہنا اور تقدیر پر راضی رہنا حقیقی صبر ہی کے ذریعے ممکن ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اجر مصیبت پر نہیں ملتا کیونکہ وہ انسان کی اختیار کردہ نہیں ہوتی البتہ اجر و ثواب اچھی نیت اور مصیبت پر صبرِ جمیل کی بدولت ملتا ہے۔ (عمدۃ القاری، کتاب الجنائز، باب زیارۃ القبور، ۶/۹۴، تحت الحدیث: ۱۲۸۳، ملخصاً)

رونا مصیبت کا تُو مت رو، آلِ نبی کے دیوانے
کرب و بلا والے شہزادوں، پر بھی تُو نے دھیان کیا؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! انسان کا بیماری و پریشانی میں مبتلا ہونا بھی فائدے سے خالی نہیں ہوتا کیونکہ جب تک انسان بیمار یا تکلیف میں رہتا ہے اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں درج ہوتی، گناہ معاف ہوتے اور درجات بلند ہوتے ہیں لیکن افسوس! بعض لوگ بڑے فخر و تکبر سے کہتے ہیں کہ ہمیں تو کبھی کوئی بیماری نہیں لگی، یا ہمیں کبھی بخار نہیں ہوا وغیرہ۔ یاد رکھئے! یہ کوئی فخر کرنے والی بات نہیں بلکہ باعث تشویش بات ہے، جیسا کہ

حضرت سَیِّدُنا ضحاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کہتے ہیں: جو شخص چالیس راتوں میں ایک رات میں بھی گرفتارِ رَنج و اَلَم نہ ہوا ہو، اللہ پاک کے یہاں اس کے لئے کوئی خیر و بھلائی نہیں ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص ۳۲)

یاد رہے! آزمائش، پریشانی اور مصیبت انہی پر آتی ہے جن سے اللہ پاک محبت فرماتا ہے۔ چنانچہ

آزمائش رضائے الٰہی کا سبب ہے

حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بیشک زیادہ اجر سخت آزمائش پر ہی ہے اور اللہ پاک جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو انہیں آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے تو جو اس کی قضا پر راضی ہو اس کے لئے رضا ہے اور جو ناراض ہو اس کے لئے ناراضی ہے۔(ابن ماجہ،کتاب الفتن،باب الصبر علی البلاء، ۳۷۴/۴، الحدیث: ۴۰۳۱)

علامہ مِیْرَک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مصیبت کا آنا محبت کی علامت ہے پس جو مصیبت آنے پر راضی رہا تو وہ اللہ پاک کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور جو مصیبت پر ناراض ہوا تو وہ اللہ پاک کا ناپسندیدہ بندہ بن جاتا ہے۔(مرقاۃ المفاتیح،کتاب الجنائز، باب عیادۃ المریض...الخ، ۴۲/۴، تحت الحدیث: ۱۵۶۶)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا! مصیبتوں اور آزمائشوں کا آنا باعثِ زحمت نہیں، بلکہ باعثِ رحمت وسعادت اور اللہ پاک کی محبت نصیب ہونے کا ذریعہ ہے، لہٰذا چاہے کتنی ہی مصیبتیں آپڑیں، آزمائشوں کے طوفان برپا ہو جائیں، پریشانیوں کا سیلاب اُمنڈ آئے اور بیماریاں مکھی کی طرح چمٹ جائیں تب بھی حرفِ شکایت زبان پر ہرگز مت لائیے۔ آیئے! بیماریوں پر صبر کا ذہن پانے کے لئے ایک دلچسپ واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

صابر و شاکر بزرگ

حضرت سَیِّدُنا امام اَوزاعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے ایک بُزرگ نے یہ واقعہ سُنایا کہ میں اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اجمعین کی تلاش میں ہر وقت حیران و پریشان رہتا اور ان کی قیام گاہوں کو ڈھونڈنے کے لئے صحراؤں، پہاڑوں اور جنگلوں میں پھرتا، تاکہ ان کی صحبت سے فیضیاب ہو سکوں۔ ایک مرتبہ اسی مقصد کے لئے مصر کی طرف روانہ ہوا، جب میں مصر کے قریب پہنچا تو ویران سی جگہ میں ایک خیمہ دیکھا، جس میں ایک ایسا شخص موجود تھا، جس کے ہاتھ، پاؤں اور آنکھیں (جُذّام کی) بیماری سے ضائع ہو چکی تھیں لیکن اس حالت میں بھی وہ مردِ عظیم ان الفاظ کے ساتھ اپنے ربِ کریم کی حمد و ثنا کر رہا تھا کہ اے میرے پروردگار! میں تیری وہ حمد کرتا ہوں جو تیری تمام مخلوق کی حمد کے برابر ہو۔ اے میرے پروردگار! بے شک تُو تمام مخلوق کا خالق ہے اور تُو سب پر فضیلت رکھتا ہے، میں اس انعام پر تیری حمد کرتا ہوں کہ تُو نے مجھے اپنی مخلوق میں کئی لوگوں سے افضل بنایا۔

وہ بزرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب میں نے اس شخص کی یہ حالت دیکھی تو میں نے کہا: خدا پاک کی قسم! میں اس شخص سے یہ ضرور پوچھوں گا کہ کیا حمد کے یہ پاکیزہ کلمات تمہیں سکھائے گئے ہیں یا تمہیں اِلہام ہوئے ہیں؟ چنانچہ اسی ارادے سے میں اس کے پاس گیا اور اسے سلام کیا، اس نے سلام کا جواب دیا۔ میں نے کہا: اے نیک شخص! میں تم سے ایک چیز کے مُتعلِّق سوال کرنا چاہتا ہوں، کیا تم جواب دو گے؟ وہ کہنے لگا: اگر مجھے معلوم ہوا تو اِنْ شَآءَ اللہ! ضرور جواب دوں گا۔ میں نے کہا: وہ کونسی نعمت ہے جس پر تُم اللہ کی حمد کر رہے ہو اور وہ کونسی فضیلت ہے جس پر تُم شکر ادا کر رہے ہو؟ (حالانکہ تمہارے ہاتھ، پاؤں اور آنکھیں وغیرہ سب ضائع ہو چکی ہیں پھر بھی تُم حمد بجالا رہے ہو) وہ شخص کہنے لگا: کیا تو دیکھتا نہیں کہ میرے ربّ نے کیا معاملہ فرمایا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، میں سب دیکھ چکا ہوں۔ پھر وہ کہنے لگا: دیکھو! اگر اللہ پاک چاہتا تو مجھ پر آسمان سے آگ برسا دیتا جو مجھے جلا کر راکھ بنا دیتی، اگر وہ پروردگار چاہتا تو پہاڑوں کو حکم دیتا اور وہ مجھے تباہ و برباد کر ڈالتے، اگر اللہ کریم چاہتا تو سمندر کو حکم فرماتا جو مجھے غرق کر دیتا یا پھر زمین کو حکم فرماتا تو وہ مجھے اپنے اندر دھنسا دیتی لیکن دیکھو! اللہ پاک نے مجھے ان تمام مصیبتوں سے محفوظ رکھا تو پھر میں اپنے رَبِّ کریم کا شکر کیوں نہ ادا کروں؟ اس کی حمد کیوں نہ کروں؟ اور اس پاک پروردگار سے محبت کیوں نہ کروں؟۔

(عیون الحکایات، ۱/۱۴۶ ملخصاً)

مِرے سر پہ عِصیاں کا بار آہ مولیٰ! | بڑھا جاتا ہے دم بدم یاالٰہی
زمیں بوجھ سے میرے پھٹتی نہیں ہے | یہ تیرا ہی تو ہے کرم یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص110)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چھوٹی مصیبتوں پر بڑا ثواب

پیاری پیاری اسلامی بہنو! سنا آپ نے! اللہ پاک کے نیک اور محبوب بندے مصیبتوں پر کیسے صبر فرماتے ہوئے اللہ کریم کا شکر ادا کرتے، اس کی حمد و ثنا بیان کرتے اور ہر وقت ڈرتے رہتے کہ یہ ابھی چھوٹی مصیبت ہے ہو سکتا ہے اس سے

بڑی مصیبت میں مبتلا کر دیے جاتے، لیکن افسوس! فی زمانہ ہماری عملی حالت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں بس چھوٹی سے مصیبت آئے تو ہم چلا چلا کر پورے محلے کو سناتی ہیں، حالانکہ ان چھوٹی چھوٹی پریشانیوں اور مصیبتوں پر صبر کر کے ہم بے شمار اجر و ثواب حاصل کر سکتی ہیں، مثلاً کبھی بجلی چلی گئی، پانی بند ہو گیا، مالک مکان یا کرایہ دار نے ظلم کیا، بس وغیرہ میں بھیڑ کے سبب کسی نے پاؤں پر پاؤں رکھ دیا، کوئی کڑوی چیز مُنہ میں آگئی جیسے بادام کی گِری وغیرہ، کھانا گرم نہیں تھا اور طبیعت گرم کھانا چاہتی تھی، ٹھنڈے پانی کی خواہش تھی مگر سادہ پانی ملا، چائے یا پان وغیرہ کی خواہش تھی مگر میسّر نہیں آیا جس سے طبیعت میں کچھ پریشانی ہوئی، کسی نے گالی دے دی یا کوئی ایسی بات کہہ دی جو ناگوار گُزری، خرید و فروخت کے مواقع پر ناگوار معاملہ پیش آگیا، کسی نے دھوکا دے دیا، کسی نے تُھوک پھینکا اور کپڑوں پر پڑا، کسی نے غلط فہمی میں کچھ تلخ باتیں سنا دیں، ان سب پر بے صبری کر کے اجرِ عظیم کو اپنے ہاتھوں سے ضائع کر دیتے ہیں، حالانکہ اگر ہم چاہتے تو ان پر صبر کر کے بے شمار اجرِ عظیم حاصل کر سکتے تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! نفس و شیطان کبھی بے صبری کا ذہن دیں تو اس وقت اپنے سے زیادہ مصیبت میں مبتلا شخص کو دیکھ کر اللہ پاک کا شکر ادا کیا کریں، اگر ہمیں ان تکالیف میں مبتلا کر دیا جاتا تو ہمارا کیا بنتا؟ جیسا کہ ہمارے بُزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اجمعین دوسروں کو دیکھ کر عبرت حاصل کیا کرتے تھے، چنانچہ

ٹانگوں سے معذور فقیر

حضرت سَیِّدُنا شیخ سعدی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ زندگی میں ایک بار میرے دل میں شکوہ کی کیفیت آئی اور وہ اس طرح کہ میں حصولِ علم کے لیے گھر سے نکلا مگر میرے پاس جوتی نہیں تھی ننگے پاؤں تھا جوتی میسر نہیں تھی میں کوفہ کی جامع مسجد میں پہنچا تو وہاں میں نے کوفہ کی جامعہ مسجد کے باہر ایک فقیر دیکھا جس کی دونوں ٹانگیں کٹی ہوئی تھیں تو میں مسجد کے اندر جا کر اللہ پاک کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو گیا میں نے کہا، یا اللہ! جو میرے دل میں وسوسہ آیا میں اس کی معافی چاہتا ہوں کہ میرے تو جوتے غائب ہیں اس غریب کی تو دونوں ٹانگیں ہی غائب ہیں۔ (حکایات گلستان سعدی، ص ۲۰، مترجم)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اللہ پاک کا کروڑہا کروڑ شکر اور احسان ہے کہ ہماری ٹانگیں سلامت ہیں۔ اب ذرا غور کیجئے! جس کے جوتے چوری ہو جائیں تو اسے سوچنا چاہیے کہ اللہ پاک کا کرم ہے کہ جوتے ہی تو چوری ہوئے ہیں، اللہ پاک کا شکر ہے پاؤں تو سلامت ہیں، فلاں کے تو پاؤں بھی نہیں ہے، یوں ہی اگر کوئی دونوں ہاتھ سے معذور ہے تو وہ یوں سوچے کہ ہاتھ ضائع ہو گئے تو کیا ہوا؟! اللہ پاک کا شکر ہے آنکھیں تو سلامت ہیں، اگر آنکھیں بھی چلی جاتیں تو میرا کیا بنتا؟، اسی طرح جس کے دونوں ہاتھ ضائع ہو گئے وہ یوں غور کرے کہ اللہ پاک کا شکر ہے میرے پاؤں تو سلامت ہیں، اگر پاؤں بھی ضائع ہو جاتے تو میں بالکل گوشت کا لوتھڑا بن کر دوسروں کا محتاج ہو جاتا، اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دوسروں کے منہ دیکھتا اور پھر طرح طرح کی باتیں سنتا وغیرہ۔ یاد رکھئے! دنیا کی مصیبتیں اور بیماریاں درحقیقت راحتوں کا پیغام لاتی ہیں، لہٰذا جب بھی بیماری، قرض داری، مقدمہ بازی، دشمن کی طرف سے ایذا رسانی، بیروزگاری، یا کوئی سی بھی آفتِ ناگہانی آن پڑے، کوئی چیز گم ہو جائے، کسی کی بات کو سن کر صدمہ پہنچے، کاروبار میں نقصان ہو جائے، چوری ہو جائے، کسی کو نیکی کی دعوت دی اس نے کچھ کہہ دیا، کسی کو اجتماع میں آنے کی دعوت دی، اس نے منع کر دیا، مدنی قافلے میں کوئی پریشانی یا تکلیف آگئی تو ایسی صورتوں میں صبر سے کام لینا چاہئے، کیونکہ مومنوں کو کبھی جان و مال، کبھی بھوک پیاس اور کبھی دشمنوں کی طرف سے پہنچنے والی تکلیفوں کے ذریعے آزمایا جاتا ہے، جیسا کہ قرآنِ کریم کے پارہ 2 سورۃ البقرہ آیت نمبر 155 میں ارشادِ گرامی ہے:

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَۙ(۱۵۵) (پ ۲، البقرۃ: ۱۵۵)

تَرجَمۂ کنز الایمان: اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے اور خوشخبری سنا ان صبر والوں کو۔

حضرت سَیِّدُنا امام ابو جعفر محمد بن جَریر طبری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: یعنی دشمن کے

خوف، قحط سالی، شدید بھوک، فقر و فاقہ، فصلوں کی کمی، مقاصد کے حصول میں مشکلات، کفار سے جنگ کے دوران اَفرادی قوت میں کمی اور اَہل وعیال کی موت وغیرہ کے ذریعے آزمائیں گے اور یہ سب چیزیں ہماری جانب سے بطورِ امتحان ہوں گی تاکہ تمہارے سچے جھوٹوں سے اور اَہلِ بصیرت (یعنی زیادہ آگاہی رکھنے والے لوگ) منافقوں سے جدا ہو جائیں۔

(تفسیرِ طبری، پ ۲، البقرہ، تحت الآیۃ: ۱۵۵، ۲/۴۴ ملخصاً)

صدرُ الافاضِل حضرت علّامہ مولانا سیِّد مفتی محمد نعیم الدین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: **"آزمائش"** سے فرمانبردار و نافرمان کے حال کا ظاہر کرنا مراد ہے۔ (حضرت سیِّدُنا) امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا: خوف سے اللہ پاک کا ڈر، بھوک سے رَمضان کے روزے، مالوں کی کمی سے زکوٰۃ و صدقات دینا، جانوں کی کمی سے امراض کے ذریعے موتیں ہونا اور پھلوں کی کمی سے اولاد کی موت مراد ہے، اس لئے کہ اولاد دِل کا پھل ہوتی ہے۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: "جب کسی کا بچہ مرتا ہے تو اللہ پاک ملائکہ (یعنی فرشتوں) سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کرلی؟ وہ عرض کرتے ہیں: ہاں! یاربّ! پھر فرماتا ہے: تم نے اس کے دل کا پھل لے لیا؟ عرض کرتے ہیں: ہاں! پھر اللہ پاک فرماتا ہے: اس پر میرے بندے نے کیا کہا؟ عرض کرتے ہیں: اس نے تیری حمد کی اور **"اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ"** پڑھا۔ اللہ پاک فرماتا ہے: اس کے لئے جنت میں مکان بناؤ اور اس کا نام **"بَیْتُ الْحَمْد"** رکھو۔ **مصیبت** کے پیش آنے سے قبل خبر دینے میں کئی حکمتیں ہیں: ایک تو یہ کہ اس سے آدمی کو مصیبت کے وقت صبر کرنا آسان ہو جاتا ہے، ایک یہ کہ جب غیر مسلم دیکھیں کہ مسلمان بلا و مصیبت کے وقت صابِر و شاکر اور اِستِقلال (مضبوطی) کے ساتھ اپنے دین پر قائم رہتا ہے تو انہیں دین کی خوبی معلوم ہو اور اس کی طرف رغبت ہو۔ ایک یہ کہ آنے والی مصیبت سے قبل اِطّلاع دے دینا غیبی خبر اور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا معجزہ ہے۔ ایک حکمت یہ کہ منافقین کے قدم اِبتِلا (مصیبت و آزمائش) کی خبر سے اُکھڑ جائیں اور مومن و منافق میں اِمتیاز (فرق) ہو جائے۔

مَصائب میں کبھی حَرفِ شکایت لب پہ مت لانا
مصیبت میں خدا بندوں کو اپنے آزماتا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

پیاری پیاری اسلامی بہنو! بعض نادان یہ شکوے کرتے دکھائی دیتی ہیں کہ ہم تو عرصہ دراز سے فُلاں پریشانی یا بیماری میں مُبتلا ہیں، اس سے نجات کے لئے گِڑگِڑا کر دُعائیں کرتے ہیں، اَوراد و وظائف بھی پڑھتے ہیں، نماز روزے کی پابندی بھی کرتی ہیں، صدقہ وخیرات بھی کرتی ہیں، بُھوکوں کو کھانا بھی کھلاتی ہیں، سُنّتوں بھرے اجتماعات میں بھی شرکت کرتی ہیں، طرح طرح کے جتَن کئے مگر مصیبتیں اور بیماریاں ہیں کہ ختم ہونے کے بجائے مزید بڑھتی ہی چلی جارہی ہیں، بس اب بہت صبر ہوگیا، اب مزید صبر کی گنجائش نہیں۔ یُوں ہی بعض نادان یہ بھی کہتی سُنائی دیتی ہیں کہ **"نہ جانے مجھ سے ایسی کیا خطا ہوئی ہے، مجھ سے ایسا کون سا گناہ ہوا ہے کہ جس کی مجھ کو سزا مل رہی ہے۔!**

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہر ہر لمحہ گناہ کی کثرت اور بھرمار کے باوجود، افسوس ہے ان پر جو یہ کہہ رہی ہیں کہ آخر" **مجھ سے ایسا کون سا گناہ ہوا ہے کہ جس کی مجھ کو سزا مل رہی ہے۔!"**

ذرا سوچئے! کیا نمازیں قضا کرنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا ماہِ رمضان کے فرض روزے بِلا عذرِ شرعی چھوڑ دینا کوئی گناہ نہیں؟ کیا مُسلمانوں کی بِلا عذرِ شرعی دِل آزاریاں کرنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا جادُو کروا کر کسی کو تکلیف میں ڈالنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا زکوٰۃ فرض ہونے کے باوجود ادا نہ کرنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا والدین کی نافرمانی و دِل آزاری کرنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا جھوٹ اور دھوکے کا سہارا لے کر کسی کو نقصان پہنچانا کوئی گناہ نہیں؟ کیا تکبُّر اور خود پسندی کوئی گناہ نہیں؟ کیا زکوٰۃ کے مال میں خیانت کرکے اپنی آخرت کو برباد کرنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا چوری کرنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا خود کشی کرکے اپنی جان کو ہمیشہ کے لیے ہَلاکت میں ڈالنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا مَردوں کا عورتوں کی طرح اور عورتوں کا مَردوں کی طرح فیشن اِختیار کرنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا رِیاکاری کرکے اپنے نیک اعمال کو ضائع کردینا کوئی گناہ نہیں؟ کیا لوگوں کی پوشیدہ باتیں سُننا کوئی گناہ نہیں؟ کیا عورت کا شوہر کی نافرمانی کرنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا اپنے رِشتہ داروں سے بِلا عذرِ شرعی تعلقات ختم کردینا کوئی گناہ نہیں؟ کیا چُغلی کے ذریعے محبتوں کو چُرا لینا کوئی گناہ

نہیں؟ کیا نوحہ کرنا یعنی کسی کے مرنے پر چیخنا، چلّانا، کپڑے پھاڑنا، بال نوچنا، سینہ پیٹنا اور ناشکری کے کلمات زبان پر لانا کوئی گناہ نہیں؟ کیا مُسلمان کو بلاعذرِ شرعی اذیّت دینا اور بُرا بھلا کہنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا گانے باجے سننا، فلمیں ڈرامے دیکھنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِم اجمعین کو اذیّت دینا اور ان سے دُشمنی رکھنا کوئی گناہ نہیں؟ مَعَاذَاللّٰہ کیا صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضْوَان کے بارے میں زبان درازی کرنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا کسی مسلمان کے بارے میں کینہ یعنی دل میں دُشمنی چھپا کر رکھنا کوئی گناہ نہیں؟ کیا اللہ پاک کی خُفیہ تدبیر سے بے خوف ہو جانا کوئی گناہ نہیں؟ الغرض اس کے علاوہ اور نہ جانے کتنے گناہ ہوتے ہوں گے، پھر بھی ہم کہیں کہ **"آخر مجھ سے ایسا کون سا گناہ ہوا ہے کہ جس کی مجھ کو سزا مل رہی ہے۔!"** اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ۔ اللہ پاک ہماری حالتِ زار پر کرم فرمائے اور ہمیں عقلِ سلیم عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

انوکھی حکایت:

حضرت سیِّدُنا مسلم بن یسار رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں تجارت کی غرض سے بحرین گیا، اچانک میں نے کچھ لوگوں کو ایک مکان کی طرف آتے جاتے دیکھا تو میں بھی اس طرف چل پڑا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک عورت موٹا لباس پہنے غمزدہ و پریشان حالت میں مصلے پر بیٹھی ہے، زیادہ بات بھی نہیں کرتی جبکہ اس کی اولاد، رشتہ دار، غلام اور دیگر لوگ خرید و فروخت اور تجارت میں مشغول تھے۔ اپنی حاجت پوری کرنے کے بعد میں اس عورت کے پاس گیا اور اسے الوداع کہا تو وہ بولی: مجھے آپ سے کچھ کام ہے، اگر دوبارہ کسی حاجت کے لئے یہاں آنا ہو تو ہمارے ہاں قیام کرنا۔ حضرت سیِّدُنا مسلم بن یسار رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میں واپس لوٹ آیا اور کچھ عرصہ تک اپنے وطن میں قیام پذیر رہا، پھر کسی حاجت کی غرض سے وہاں جانے کا اتفاق ہوا تو اس عورت کے گھر کی طرف گیا، وہاں پہلے جیسے حالات دیکھنے کو نہ ملے اور نہ ہی گھر میں کسی کو آتے جاتے دیکھا، دستک دی تو ایک عورت کے ہنسنے اور گفتگو کرنے کی آواز سنائی دی۔ چنانچہ میرے لئے دروازہ کھولا گیا تو میں گھر میں داخل ہو گیا، دیکھا کہ وہی عورت بیٹھی تھی، مگر اکیلی تھی کوئی بھی اس کے پاس نہ تھا، میں اس کے حالات سے ناواقف تھا، لہٰذا پوچھا: میں نے تمہیں دو حالتوں میں دیکھا تو مجھے تعجب ہوا، ایک وہ حالت تھی جو پہلی مرتبہ آنے پر دیکھنے کو ملی اور ایک یہ حالت ہے، اس نے کہا: آپ تعجب میں نہ پڑیں پہلی حالت جو آپ نے ملاحظہ کی خیر و خوشحالی کی تھی، اس میں اولاد، نوکر چاکر، مال و تجارت میں مجھے کبھی خسارے کا سامنا نہیں کرنا پڑا، جب بھی کسی چیز کی تجارت کی نفع ہی اٹھایا (اس قدر آسائش و راحت دیکھ کر) میں خوف زدہ تھی کہ اللہ پاک کے ہاں میرے لئے کوئی بھلائی نہیں ہے، اسی وجہ سے غمزدہ و پریشان حال تھی اور کہتی تھی کہ اگر اللہ پاک کے ہاں میرے لئے کوئی بھلائی ہے تو وہ ضرور مجھے آزمائش میں مبتلا کرے گا۔ پس آپ دیکھ رہے ہیں کہ اولاد، نوکر چاکر اور مال و دولت کے معاملے میں مجھے مسلسل مصائب کا سامنا کرنا پڑا اور میرے پاس ان میں سے کچھ بھی باقی نہ رہا، لہٰذا مجھے امید ہے کہ اللہ پاک نے میرے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے، اسی لئے مجھے آزمائش میں مبتلا کیا، اس سے مجھے بے حد خوشی ہوئی اور میرا دل باغ باغ ہو گیا۔ (حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۲/۳۳۵ ملخصاً)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! بیان کردہ واقعہ سے چند مدنی پھول ملے (1) مصیبتوں کا آنا انسان کے حق میں بہتری کی علامت ہے۔ (2) صبر وہ عظیم نیکی ہے جس کے ذریعے انسان وہ مقام و مرتبہ پالیتا ہے کہ دوسری نیکیوں کے ذریعے اسے حاصل نہیں کر سکتا۔ (3) مصائب میں وہی مسلمان مبتلا ہوتا ہے جس سے اللہ پاک محبّت فرماتا ہے۔ (4) مصائب و آلام سے گھبرا کر بے صبری نہیں کرنی چاہیے بلکہ صبر کرکے ثواب کی امید رکھنی چاہیے۔ (5) دنیاوی نعمتیں ملنے پر پھولنے اور فخر کرنے کے بجائے اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے رہنا چاہئے کہ کہیں یہ نعمتیں اللہ پاک کی ناراضی اور آخرت میں رُسوائی کا سبب نہ بن جائیں۔ (6) اللہ کے نیک بندوں اور بندیوں پر جب کوئی مصیبت آتی تو ان کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہتی، گویا یہ حضرات مصیبتیں ملنے پر ایسے ہی خوش ہوتے جیسے ہم نعمتیں ملنے پر خوش ہوتے ہیں۔ (7) مسلمان پر بیماریاں، آزمائش اور پریشانیاں آنا اور ان پر صبر کرنا دونوں جہاں کی بھلائیوں کا سبب ہے، جیسا کہ

حدیثِ مُبارک میں بھی ہے کہ جب کوئی بندہ بیمار ہو جاتا ہے تو اللہ پاک اس کی طرف دو فرشتے بھیجتا ہے کہ

جا کر دیکھو میرا بندہ کیا کہتا ہے؟ اگر بیمار "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہتا ہے تو فرشتے اللہ پاک کی بارگاہ میں جا کر اس کا قول عرض کرتے ہیں، اِرشادِ الٰہی ہوتا ہے: اگر میں نے اس بندہ کو اس بیماری میں موت دے دی تو اسے جنت میں داخل کروں گا اور اگر صحت عطا کی تو اسے پہلے سے بھی بہتر پرورش کرنے والا گوشت اور خون دوں گا اور اس کے گناہوں کو معاف کر دوں گا۔ (شعب الایمان، السبعون من شعب الایمان، باب فی الصبر... الخ، ۷/۱۸۷، الحدیث: ۹۹۴۱ (بتغیر قلیل)

بخار تیرے لئے ہے گنہ کا کَفّارہ
کرے گی صبر تو جنّت کا ہو گا نظّارہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مُشکلات حل ہونے کا وظیفہ

پیاری پیاری اسلامی بہنو! جب بھی بیماری، قرضداری، مقدّمہ بازی دشمن کی طرف سے ایذا رسانی، بے رُوزگاری یا کوئی سی بھی آفتِ ناگہانی آن پڑے۔ کوئی چیز گم ہو جائے، کسی کی بات سُن کر صدمہ پہنچے، کوئی مارے، دِل دُکھ جائے، ٹھوکر لگے، گاڑی خراب ہو جائے، ٹریفک جام ہو جائے، کاروبار میں نقصان ہو جائے، چوری ہو جائے اَلغرض چھوٹی یا بڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتے رہنے کی عادت بنا لیجئے۔ نیّت صاف ہو گی تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ منزل آسان ہو گی۔

آفتیں دُور ہونے کا آسان وِرد

مولائے کائنات حضرتِ سیِّدُنا علیُّ الْمُرْتَضٰی، شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سلطانِ مکّہ مکرّمہ، تاجدارِ مدینہ منوّرہ، مکینِ گنبدِ خضراء صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے علی! میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتا دوں جنھیں تم مصیبت کے وَقت پڑھ لو۔ عرض کی، ضَرور ارشاد فرمائیے!، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر میری جان قربان! تمام اچھائیاں میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی سے سیکھی ہیں۔ ارشاد فرمایا: جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اس طرح پڑھو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس اللہ پاک اس کی بَرَکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دُور فرما دے گا۔ (عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃِ لابن سُنّی ص ۱۲۰)

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ میری شادی کو 12 سال کا طویل عرصہ گزر چکا تھا لیکن میں اولاد کی نعمت سے محروم تھی ایک مرتبہ میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی اختتام پر میری ملاقات ایک مبلغہ اسلامی بہن سے ہوئی انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مدنی ماحول کی برکتیں بتائیں میں نے ان سے اپنی محرومی کا تذکرہ کیا تو انہوں نے نہایت شفقت سے کہا: آپ دعوتِ اسلامی کے 12 سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی نیت کر لیجئے اور دورانِ اجتماعات ہونے والی دعا میں اپنے لیے اللہ عزوجل کی بارگاہ سے اولاد کی بھیک طلب کیجئے ان شاء اللہ عزوجل سرکارِ نامدار کے صدقے میں ضرور کرم ہو گا چنانچہ میں نے نیت کر لی۔ الحمد للہ عزوجل سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کی برکت سے میری دعائیں قبول ہوئیں اور اللہ عزوجل نے مجھے چاند سا مدنی منا عطا فرمایا اور اس طرح میرے اجڑے ہوئے چمن میں بھی بہار آ گئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عیادت کرنے کے مدنی پھول

"عیادت کرنا رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری سنّت ہے"۔ آیئے! اس بارے میں چند مَدَنی پھول سنئے۔ ☆ 2 فرامینِ مصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) عُوْدُوا الْمَرِیْضَ یعنی مریض کی عِیادت کرو (الادب المفرد، ص ۱۳۷، حدیث: ۵۱۸) (2) جس نے اچّھے طریقے سے وُضو کیا پھر اپنے مسلمان بھائی کی ثواب کی نیّت سے عِیادت کی تو اسے جہنّم سے 70 سال کے فاصلے تک دور کر دیا جائیگا۔ (ابوداود ج ۳ ص ۲۴۸ حدیث ۳۰۹۷) ☆ مریض کی عِیادت کرنا سنّت ہے اگر معلوم ہے کہ عِیادت کیلئے جانے سے اُس بیمار پر گِراں (یعنی ناگوار) گزرے گا، ایسی حالت میں عِیادت کیلئے مت جایئے۔ (بہارِ شریعت، ۳/۵۰۵) ☆ اگر مریض سے آپ کے دل میں رَنجش یا طبیعت کو اس سے مُناسبت نہیں پھر بھی عِیادت کیجئے ☆ اتّباعِ سنّت کی نیّت سے عِیادت کیجئے اگر محض اس لیے بیمار پُرسی کی کہ جب میں بیمار پڑوں تو وہ بھی میری تیمارداری کیلئے آئے تو ثواب نہیں ملے گا ☆ کسی کی عِیادت کیلئے جائیں اور مَرَض کی سختی دیکھیں تو اُس کو ڈرانے والی باتیں نہ کریں مَثَلاً تمہاری حالت خراب ہے اور نہ ہی اِس انداز پر سَر ہلائیں جس سے حالت کا خراب ہونا سمجھا جاتا ہے ☆ عِیادت کے موقع پر مریض یا دُکھی شخص کے

سامنے اپنے چِہرے پر رنج و غم کی کیفیت نُمایاں کیجئے ☆ بات چیت کا انداز ہر گز ایسا نہ ہو کہ مریض یا اُس کے عزیز کو وَسوَسہ آئے کہ یہ ہماری پریشانی پر خوش ہو رہا ہے! ☆ مریض کے گھر والوں سے بھی اظہارِ ہمدردی کیجئے اور جو خدمت یا تعاوُن کر سکتے ہوں کیجئے ☆ مریض کے پاس جا کر اُس کی طبیعت پوچھئے اور اُس کیلئے صحّت و عافیت کی دُعا کیجئے۔ ☆ مریض سے اپنے لیے دُعا کروایئے کہ مریض کی دُعا رَد نہیں ہوتی ☆عیادت کرتے ہوئے موقع کی مناسَبَت سے مریض کو نیکی کی دعوت بھی پیش کیجئے، خُصوصاً نَماز کی پابندی کا ذِہن دیجئے کہ بیماریوں میں کئی نَمازی بھی نمازوں سے غافِل ہو جاتے ہیں ☆ مریض کے پاس زیادہ دیر تک نہ بیٹھیے اور نہ شور و غل کیجئے ہاں اگر بیمار خود ہی دیر تک بٹھائے رکھنے کا خواہش مند ہو تو ممکنہ صورت میں آپ اُس کے جذبات کا احتِرام کیجئے ☆ مریض کی عیادت کے موقع پر تحفے لانا عُمدہ کام ہے مگر نہ لانے کی صورت میں عِیادت ہی نہ کرنا اور دل میں یہ خَیال کرنا کہ اگر کچھ نہ لے کر جائے گا تو وہ کیا سوچیں گے کہ خالی ہاتھ عیادت کے لیے آ گئے۔ خالی ہاتھ بھی عِیادت کر ہی لینی چاہئے نہ کرنا ثواب سے محرومی کا باعث ہے ☆آپ عِیادت کے لئے جاتے ہوئے اگر پھل اور بِسکٹ وغیرہ و تحائف لے جانے لگیں تو مشورہ ہے کہ مکتبۃ المدینہ کے کچھ مَدَنی رسائل بھی لے جا کر مریض کو پیش کیجئے تا کہ وہ ملاقاتیوں، (اور اگر اسپتال میں ہو تو) پڑوسی مریضوں اور ان کے عزیزوں کو تحفۃً دے سکیں بلکہ زہے نصیب! مریض خود بھی کچھ مَدَنی رسائل ھَدِیَّۃً منگوا کر اِس غَرَض سے اپنے پاس رکھ کر ثواب کمائے ☆ فاسِق کی عِیادت بھی جائز ہے، کیونکہ عِیادت حُقُوقِ اسلام سے ہے اور فاسِق بھی مسلم ہے۔ (بہار شریعت، ۳/۵۰۵)

ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی 2 کتب 312 صفحات پر مشتمل کتاب **"بہارِ شریعت"** حصّہ 16 اور 120 صفحات کی کتاب **"سنّتیں اور آداب"** اس کے علاوہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت کے 2 رسائل **"101 مدنی پھول"** اور **"163 مدنی پھول"** مکتبۃ المدینہ کے بستے سے ھدیَّۃً طلب کیجئے اور پڑھئے۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کا کرتا رہوں پروردگار سنتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار

(وسائل بخشش مرمم، ص ۶۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُعائے شفاء اجتماع والے دن کے اعلانات

(1) معمول کے اعلانات میں ایڈجیسٹ کرتے ہوئے درج ذیل اعلانات بیان کئے جائیں۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو!

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! جیسا کہ دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام "**ہفتہ دُعائے شفاء**" منایا جارہا ہے اسی سلسلے میں آج خصوصیت کے ساتھ ہم سب "دُعائے شفاء اجتماع" میں حاضر ہیں۔ تو آپ سب سے بھی مَدَنی التجاہے کہ اپنے پڑوسیوں، عزیز رشتے داروں، جان پہچان والوں میں جو جو بیمار ہوں اللہ تعالیٰ کی رضا اور اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ان کی عیادت کیجئے، شفایابی کے لئے دعائیں کیجئے۔

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے:

* عُوْدُوا الْمَرِیْضَ یعنی مریض کی عِیادت کرو۔ (الادب المفرد ص 137 حدیث 518)

* جو شَخْص کسی مریض کی عِیادت کے لئے جاتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر پَچھتَّر ہزار (75000) فِرِشتوں کا سایہ کرتا ہے اور اُس کے ہر قدم اُٹھانے پر اُس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہے اور ہر قدم رکھنے پر اُس کا ایک گناہ مٹاتا ہے اور ایک دَرَجہ بُلند فرماتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنی جگہ پر بیٹھ جائے، جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو رَحمت اُسے ڈھانپ لیتی ہے اور اپنے گھر واپس آنے تک رَحمت اُسے ڈھانپے رہے گی۔ (مُعْجَم اَوْسَط ج 3 ص 222 حدیث 4396) (نہر کی صدائیں ص 19)

آیئے! نیت کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ بیماروں کی عیادت کر کے خوب خوب اجر وثواب حاصل کریں گے اور یہ نیت بھی کرلیتے ہیں کہ آج اجتماع میں جو بیمار اسلامی بہنیں تشریف لائیں ہیں بعدِ اجتماع ان کی بھی عِیادت کریں گے۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

(2) الحمد للہ! **مجلس تعویذات عطاریہ** کے ذریعہ بیمار، پریشان اسلامی بہنوں کو اسلامی بہنیں ہی **تعویذات عطاریہ** دیتی ہیں ہر ہفتہ مختلف مقامات پر تعویذات عطاریہ کے بستے لگتے ہیں (یہاں اپنے قریبی بستے کا مقام اور وقت شامل کریجئے)
اس کے علاوہ دعوت اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر بھی روحانی علاج اور استخارہ سروس موجود ہے اس کے ذریعہ بھی گھر بیٹھے تعویذات عطاریہ حاصل کرسکتے ہیں

☆ پیاری اسلامی بہنو! آج دُعائے شفاء اجتماع میں { جہاں تعویذاتِ عطاریہ کا بستہ لگا ہو صرف وہیں یہ اعلان کیا جائے } خصوصیت کے ساتھ **تعویذاتِ عطاریہ** کا بستہ لگا ہوا ہے۔
آخر میں قِطار بنا کر منظم انداز سے تعویذاتِ عطاریہ حاصل فرمائیں۔

(3) پیاری اسلامی بہنو! آج کے دُعائے شفاء اجتماع کے اعتبار سے بیماریوں کے روحانی علاج اور اوراد و وظائف سے متعلق کتب و رسائل مکتبۃ المدینہ پر موجود ہیں۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! ☆ مَدَنی پنج سورہ ☆ گھریلو علاج * نہر کی صدائیں ☆ چڑیا اور اندھا سانپ ☆ زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی ☆ بیمار عابد ☆ 40 روحانی علاج
☆ مینڈک سُوار بچھّو ☆ یہ وقت بھی گزر جائے گا

(مدینہ! مذکورہ رسائل کی زیارت بھی کروائی جائے اور اس کا ہدیہ بھی بتایا جائے نیز خریدنے کی ترغیب بھی دلائی جائے)

(4) پیاری اسلامی بہنو! آج چونکہ کثیر اسلامی بہنیں اس دُعائے شفاء اجتماع میں موجود ہیں۔
ہوسکتا ہے کہ آپ میں سے کوئی آج پہلی بار تشریف لائی ہوں آیئے ہم سب نیت کرلیتے ہیں کہ کم از کم 12 ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کریں گے۔۔۔

اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بیماروں کے لئے دُعائیہ اشعار

﴿1﴾ رسولِ پاک کی دکھیاری اُمّت پر عنایت کر	مریضوں، غمزدوں، آفت نصیبوں پر کرم مولیٰ

(وسائلِ بخشش ص99)

﴿2﴾ وہ بیچارے کے بیمار ہیں جو	جن ّو جادو سے بیزار ہیں جو
اپنی رحمت سے اُن کو شفا کی	میرے مولیٰ تو خیرات دیدے
وہ کہ آفات میں مبتلا ہیں	جو گرفتارِ رنج وبلا ہیں
فضل سے اُن کو صبر و رضا کی	میرے مولیٰ تو خیرات دیدے

(وسائلِ بخشش ص125)

﴿3﴾ دردِ و عصیاں مٹا یا الٰہی	دیدے کامل شفا یا الٰہی
تجھ سے بیمار کی التجا ہے	یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے
جو ہیں بیمار، صحت کے طالب	اُن پر فرما کرم ربِّ غالب
تجھ سے رحم و کرم کی دُعا ہے	یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائلِ بخشش ص136 تا137)

﴿4﴾ تُو سارے مریضوں کو اللہ شِفا دے	اچھا ہے فقط وہ جو بیمارِ مدینہ ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

متفرق رُوحانی عِلاج

مَدَنی پھول: قراٰنِ کریم کی سورۃ اور آیات پر مشتمل اوراد وہی اسلامی بہنیں پڑھیں جن کی تجوید درست ہو۔

1. بخار کے چار روحانی عِلاج:

❖ بخار والا بکثرت **بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ** پڑھتا رہے۔

❖ گرمی کا بخار ہو تو **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** 47 بار لکھ کر (یا لکھوا) کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے چمڑے یا ریگزین یا کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال دیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ بخار جاتا رہے گا۔

❖ **یَاغَفُوْرُ** کاغذ پر تین بار لکھ (یا لکھوا) کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے چمڑے یا ریگزین یا کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال یا بازو پر باندھ دیجئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ ہر قسم کے بخار سے نجات ملے گی۔

❖ **لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** 30 بار کاغذ پر لکھ کر پانی کی بوتل میں ڈال کر مریض کو دن میں تین بار تھوڑا تھوڑا پانی پلایئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ بخار اتر جائے گا، ضرورتاً مزید پانی میں شامل کرتے رہیئے

(مدت علاج: تا حصول شفاء) (رسالہ: بیمار عابد صفحہ نمبر 25)

2. نیند نہ آنے کا روحانی علاج

❖ جس کو درد وغیرہ کے سبب نیند نہ آتی ہو تو اس کے پاس **لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** کثرت سے پڑھنے سے اس کو اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ نیند آجائے گی نیز اللہ رب العزت عزوجل کی رحمت سے مریض جلد صحت یاب بھی ہو جائے گا۔(مریض کو پڑھنے کی آواز نہ جائے اس کا احتیاط کیجئے)

❖ اگر نیند نہ آتی ہو تو **لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** 11 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ نیند آجائے گی۔

(رسالہ: بیمار عابد صفحہ نمبر 25)

3. دانتوں کے درد کا روحانی علاج

❖ سُوْرَۃُ یٰسٓ کی یہ آیت: سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (۵۸)

3 بار پڑھ کر اپنی انگلی پر دم کر کے دانتوں پر ملئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ درد جاتا رہے گا۔(رسالہ: بیمار عابد صفحہ نمبر 30)

4. پتے اور مثانے کی پتھری کا روحانی علاج

لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 46 **بار** سادہ کاغذ پر لکھ کر پانی میں دھو کر پینے سے پتّے اور مثانے کی پتھری اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی (مدت علاج: تا حصول شفاء)(رسالہ: بیمار عابد صفحہ نمبر 30)

5. آنکھوں کے امراض کے روحانی علاج

❖ **یَاشَکُوْرُ** اگر آنکھوں میں روشنی کم ہو گئی ہو تو 41 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے آنکھوں پر یہ پانی ملئے (مدت علاج: تا حصول شفاء)(رسالہ: بیمار عابد صفحہ نمبر 33)

❖ بِسمِ اللّٰہِ الرحمٰنِ الرحِیم ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر انگلی پر دم کرکے اپنی آنکھوں پر لگائیے۔ یہ عمل عمر بھر جاری رکھئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ بینائی کی کمزوری دور ہو گی نیز سفید اور کالے موتیے سے بھی حفاظت ہو گی۔(رسالہ: بیمار عابد صفحہ نمبر 34)

6.نظر بد کا روحانی علاج

❖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 60 بار پڑھ کر دم کیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ نظر بد کا اثر جاتا رہے گا نظر بد کا اثر جاتا رہے گا

❖ بِسمِ اللّٰہِ الرحمٰنِ الرحِیم سات بار، ایک مرتبہ، آیتہ الکرسی، تین مرتبہ سورۃ الفلق، تین مرتبہ سورۃ الناس (فَلَق اور ناس کے ایک بار پوری بِسمِ اللہ پڑھنی ہے) اول و آخِر ایک بار درود پاک پڑھ کر تین عَدَد سرخ مِرچوں پر دَم کیجئے۔ پھر ان مِرچوں کو مریض کے سر کے گرد 21 بار گھما کر چولہے میں ڈال دیجئے۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ نظر کا اثر دور ہو جائے گا۔(رسالہ: بیمار عابد صفحہ نمبر 35)

7.موذی امراض سے حفاظت کا روحانی نسخہ

❖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 76 بار کاغذ وغیرہ پر لکھ (یا لکھوا کر) آبِ زم زم شریف سے دھو کر پینے والا اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ موذی امراض سے محفوظ رہے گا۔(رسالہ: بیمار عابد صفحہ نمبر 37)

8.دائمی مریض

❖ دائمی مریض ہر وَقت یَا مُعِیدُ پڑھتا رہے، اللہ رب العزت صحت عنایت فرمائے گا۔

یہ تمام روحانی علاج رسالہ "بیمار عابد" میں موجود ہے اور مزید بھی امراض کے روحانی علاج موجود ہیں، مکتبۃ المدینہ کے بستہ سے ضرور حاصل فرمائیں